© rasailojaraid.com

اسلامی نظریاتی کونسل کے وفد کی

صدر مملکت جناب آصف علی زرداری سے ملاقات

چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل کی سربراہی میں کونسل کے وفد کی 25 اکتوبر 2008ء کو صدر سے ملاقات ہوئی۔ اس اجلاس میں مشیر برائے مذہبی امور، سیکرٹری وزارتِ مذہبی امور اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔ اجلاس میں حسب ذیل معاملات زیر بحث آئے اور فیصلے ہوئے:

☆ اس بات پر کہ کونسل کی 86 رپورٹیں جو پارلیمنٹ میں پیش کی گئی ہیں ابھی ان پر بحث ہونا اور فیصلے کئے جانا باقی ہے، یہ فیصلہ کیا گیا کہ وزارت مذہبی امور کو بھی ان رپورٹوں کا جائزہ لینا چاہیے اور اپنی سفارشات پیش کرنی چاہئیں۔

☆ چیئرمین صاحب نے فرمایا کہ تمام نافذ قوانین پر کونسل تفصیل سے غور کر چکی ہے اور صرف 5 فیصد قوانین میں بعض تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔ فیصلہ کیا گیا کہ وزیر قانون وانصاف کو ان قوانین کا جائزہ لینا چاہیے جن میں ترمیم کی ضرورت ہے اور ان مطلوبہ ترامیم کے لیے سفارشات / مشورے پیش کریں۔

☆ چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل کے کہنے پر وزارت فنانس میں کونسل کے انتظامی معاملات سے متعلق چند زیر التوا معاملات کو حل کرنے کے معاملے پر فیصلہ کیا گیا کہ وزارت مذہبی امور ایک کمیٹی قائم کرے جس میں سینیٹر بابر اعوان بطور رکن شامل ہوں تاکہ مسائل حل ہوں۔

☆ چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل نے صدر مملکت کو بتایا کہ کونسل کے اراکین کی حیثیت (Status) سے متعلق چند معاملات ابھی تک حل طلب ہیں اور اس کے لیے انہیں مدد کی ضرورت ہے۔ فیصلہ کیا گیا کہ معاملات کو جلد حل کرنے کے لیے وزیراعظم کے مشیر برائے مذہبی امور اس معاملے پر غور فرمائیں گے۔

☆ چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل نے رپورٹ بعنوان ''اسلام اور دہشت گردی'' پیش کی۔ فیصلہ کیا گیا کہ رپورٹ کا انگریزی میں ترجمہ کیا جائے اور تقسیم کی جائے۔

☆ یہ بھی فیصلہ کیا گیا چونکہ پاکستان کی 50 فیصد آبادی خواتین پر مشتمل ہے لہذا ضروری ہے کہ خواتین ارکان کونسل کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔

☆ جناب وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے ان فیصلوں پر فوری عمل کی ہدایت کی ہے۔

☆ وزارت مذہبی امور، زکوۃ عشر فوری مزید ضروری کاروائی، تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ مشورہ کے ذریعے عمل میں لائے گی۔ اور ماہانہ بنیاد پر سیکرٹ[illegible] کو تعمیل کی رپورٹ پیش کرے گی۔

© rasailojaraid.com